F.6-4 (Edit)/2024 NCPUL Press Release

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of Education, Department of Higher Education

Government of India

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated:27/03/2024

نئے کریمنل لا کے تئیں بیداری پیدا کرنے کے لیے قومی اردو کونسل میں پروفیسر نزہت پروین کا لیکچر

نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے صدر دفتر میں نئے کرمنل لا کے تعلق سے واقفیت اور بیداری پیدا کرنے کے مقصد سے ایک ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ اس اہم موضوع پر لیکچر جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کی فیکلٹی آف لا کی سابق ڈین پروفیسر نزہت پروین نے دیا۔ اپنے لیکچر میں انھوں نے کریمنل لا کے تینوں پہلوؤں، انڈین پینل کوڈ، کریمنل پروسیجر کوڈ اور انڈین ایویڈنس کوڈ میں ہونے والی تبدیلیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور کہا کہ ان سے واقفیت تمام شہریوں کے لیے ضروری ہے، اس لیے کہ نئے کریمنل لا میں جرم و سزا سے متعلق بہت سے قوانین سرے سے تبدیل ہوگئے ہیں، ان کی دفعات میں بھی ترمیم ہوئی ہے اور ان کی تعریف و توضیح بھی نئے سرے سے کی گئی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ یہ تبدیلیاں اس لیے کی گئی ہیں کہ انڈین پینل کوڈ 1860 میں عمل میں آیا تھا اور تقریباً ڈیڑھ سو سال پرانا تھا، اس کے بعد حالات بھی بہت بدل گئے ہیں، جرائم کی نوعیت اور طریقے بھی نئے نئے سامنے آرہے ہیں، اسی طرح پرانے کرمنل لا میں بہت سی دفعات ایسی بھی تھیں، جن پر عمل نہیں ہورہا تھا، اس لیے انھیں سرے سے ختم کردیا گیا ہے۔ انڈین پینل کوڈ کا نام اب بھارتیہ نیایے سنہتا، کریمنل پروسیجر کوڈ کا نام بھارتیہ ناگرک سرکشا اور انڈین ایویڈنس کا نام بھارتیہ ساکشیہ ادھنیم ہوگا، پہلے انڈین پینل کوڈ کی کل دفعات 511 تھیں، جن کی تعداد حذف و ترمیم کے بعد اب 356 ہوگئی ہے۔

پروفیسر پروین نے کہا کہ پچھلے کریمنل لا میں بہت ساری سزائیں ایسی تھیں، جو اب نہیں دی جاتیں، نئے قانون میں انھیں حذف کردیا گیا ہے، اسی طرح اس میں جرم کی سنگینی کے اعتبار سے سزاؤں میں بدلاؤ کیا گیا ہے۔ کچھ بڑی قانونی تبدیلیوں کے بارے میں باخبر کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ اب تک عمر قید کی مدت چودہ سال تھی، مگر نئے قانون کے تحت اس کی مدت پوری زندگی ہوگی۔ نئے کریمنل لا میں بچوں سے متعلق جرائم پر بھی خصوصی قوانین بنائے گئے ہیں، ماب لنچنگ، منظّم جرائم، قومی سلامتی، خودکشی کی کوشش اور چوری کی مختلف قسموں سے متعلق بھی نئے قوانین بنائے گئے ہیں۔ پروفیسر نزہت پروین نے کہا کہ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے اور جمہوریتوں میں حالات کے تقاضوں کے مطابق قوانین میں تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں، تعزیراتِ ہند سے متعلق قوانین میں یہ تبدیلی دراصل ایک ترقی پسندانہ بدلاؤ ہے، جسے ہم سب کو قبول کرنا چاہیے، ابھی یہ اپنی ابتدائی شکل میں ہے، اس لیے کچھ کمیاں بھی ہوں گی، جنھیں آئندہ مزید غور و خوض کے بعد یقیناً درست کیا جائے گا۔ لیکچر کے اختتام پر سوال جواب کا سلسلہ بھی رہا۔ آخر میں محترمہ شمع کوثر یزدانی (اسسٹنٹ ڈائریکٹر اکیڈمک) نے اظہار تشکر کیا۔ اس موقعے پر قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال کے علاوہ جناب محمد احمد (اسسٹنٹ ڈائرکٹر ایڈمن)، ڈاکٹر کلیم اللہ (ریسرچ آفیسر)، جناب شاہنواز محمد خرم (ریسرچ آفیسر) اور کونسل کے تمام اسٹاف موجود تھے۔

(رابطہ عامہ سیل)